© rasailojaraid.com

برٹ بھی شامل ہیں۔ فورم کا صدر دفتر لندن میں ہے اور اس کے چیئر مین مولانا محمد عیسیٰ منصوری پورا سال مسلسل متحرک رہتے ہیں۔ ابھی دو ماہ قبل انہوں نے بھارت اور پاکستان کا تفصیلی دورہ کیا ہے اور پاکستان میں لاہور، ملتان، اسلام آباد، شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں درجن بھر اجتماعات سے خطاب کیا ہے۔

ورلڈ اسلامک فورم کے قیام اور سرگرمیوں کا بنیادی ہدف امت مسلمہ میں فکری بیداری پیدا کرنا اور علمی وفکری حلقوں کے درمیان رابطہ واشتراک کو فروغ دینا ہے۔ فورم نے کچھ عرصہ قبل دعوہ اکیڈمی اسلام آباد اور مدنی ٹرسٹ نوٹنگھم کے تعاون سے ''اسلامک ہوم اسٹڈی کورس'' کا اہتمام کیا تھا جو کئی سال تک جاری رہا اور یورپی ممالک کے ہزاروں افراد نے بذریعہ ڈاک اس سے استفادہ کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ مسائل کے حقیقت پسندانہ تجزیہ، تعلیم کے فروغ، معروضی حالات سے صحیح آگاہی، معاصر فکری حلقوں کی سرگرمیوں اور اہداف سے شناسائی، اسلام اور امت مسلمہ کو درپیش عصری مسائل اور چیلنجز کا تدبر وحوصلہ کے ساتھ سامنا، اور ارباب فکر ودانش کے باہمی رابطہ ومشاورت کے ذریعہ ہی عالم اسلام کو مشکلات ومسائل کے مجوزہ بھنور سے نکالا جا سکتا ہے اور اس میں ہر حلقہ وطبقہ کے ارباب وفکر ودانش اور خاص طور پر علماء کرام، اساتذہ اور میڈیا ماہرین کو زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ اور محنت کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اس لیے اسلامک تھنک ٹینک جس سطح پر اور جس انداز میں کام کر رہا ہے اور اپنے دائرہ میں وسعت اور تنوع پیدا کرنے کی جو منصوبہ بندی کر رہا ہے، وہ خوش آئند ہے جس کے ساتھ ہر صاحب فکر کو تعاون کرنا چاہیے۔ مذکورہ اخباری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس فورم کی آئندہ سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی ذمہ داری سینیٹ آف پاکستان کے رکن جناب مشاہد حسین اور ترک دانش ور جناب سلیمان سنپے کو سونپی گئی ہے۔ ہم ان دونوں دوستوں کو اس کار خیر میں تعاون کا یقین دلاتے ہوئے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے اچھے مقاصد میں مسلسل ترقیات وثمرات سے بہرہ ور ہوں۔ مگر ساتھ ہی یہ درخواست بھی ہے کہ کسی بڑے محل کی تعمیر کے لیے چند فقیروں کی جھونپڑی کو بلڈوز کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ اس حوالہ سے اگر اسلامک تھنک ٹینک اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کر سکے تو یہ بہرحال فکر ودانش کا درست استعمال تصور کیا جائے گا۔

خصوصی اشاعت بیاد حضرت مولانا محمد نافعؒ

قارئین کے لیے یہ اطلاع باعث مسرت ہوگی کہ محقق اہل سنت حضرت مولانا محمد نافع جھنگویؒ کی حیات وخدمات کے تذکرہ کے لیے ماہنامہ الشریعہ کی ایک خصوصی اشاعت پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں حضرت رحمہ اللہ کے فرزند جناب میاں محمد مختار عمر کی مشاورت کے ساتھ حافظ محمد عمار خان ناصر، پروفیسر محمد عرفان، پروفیسر اللہ بخش نجمی، جناب افتخار تبسم، حافظ عبد الجبار سلفی اور جناب شبیر احمد میواتی پر مشتمل ٹیم نے کام شروع کر دیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ حضرت مولانا محمد نافع رحمہ اللہ کے حوالے سے کسی بھی قسم کی معلومات یا مواد کسی دوست کی رسائی میں ہو، اس کی فراہمی میں ادارہ کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

© rasailojaraid.com